© rasailojaraid.com

ويقوي قراءة الفاتحة خلف الامام اه

اور قوت دیتے تھے پڑھنے سورۂ فاتحہ کو پیچھے امام کے الخ

عمدۃ الرعایہ میں مولانا عبدالحی لکھنوی مغفور تحریر فرماتے ہیں:۔

ومنهم من تفوه بفساد صلوة المقتدي بها وهو قول شاذ مردود وروى عن محمد انه استحسن قراءة الفاتحة للموتم في السرية وروى مثله عن ابي حنيفة صرح به في الهداية والمجتبى شرح مختصر القدوري وغيرهما وهذا هو مختار كثير من مشائخنا وعلى هذا فلا يستنكر استحسانها في الجهرية ايضاً أثناء سكتات الامام بشرط ان لا يخل بالاستماع الخ

اور بعض فقہاء میں وہ شخص ہے کہ بکواس کی ہے اس نے ساتھ فاسد ہونے نماز مقتدی کے بسبب قراءۃ فاتحہ کے اور یہ قول شاذ مردود ہے اور روایت کیا گیا ہے امام محمدؒ سے یہ کہ مستحسن جانا ہے انہوں نے پڑھنا سورۂ فاتحہ کا واسطے مقتدی کے نماز آہستہ میں اور روایت کیا گیا ہے مثل اس کے امام ابوحنیفہؒ سے تصریح کی اس کی ہدایہ و مجتبٰی شرح مختصر قدوری میں اور یہ مختار اکثر مشائخین ہمارے کا ہے اور بنا بر اس کے پس نہیں انکار کیا جا سکتا مستحسن ہونا سورۂ فاتحہ کا پڑھنا نمازِ جہریہ میں بھی درمیان سکتات امام کے بشرطیکہ مخل نہ ہو سننے میں

ایجنسی کمیشن

ایجنٹ حضرات کو حسب ذیل کمیشن دیا جاتا ہے:۔

ماہانہ ۲۵ عدد سے کم پر ۲۵٪

ماہانہ ۲۵ یا اس سے زائد پر ۳۳٪

بقیہ تفصیلات سے براہِ راست خط و کتابت سے طے کریں (ادارۂ محدث)

© rasailojaraid.com